سوال

ہ طریقہ صحیح نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل تصوف میں ذکر کا جو طریقہ موجودہ زمانے میں پایا جاتا ہے کیا یہ صحیح ہے یا غلط؟ کیا یہ طریقہ سنت سے ثابت ہے؟ اگر ثابت ہے تو وہ کون کون سی حدیثیں ہیں جن سے اس کا ثبوت ملتا ہے اس مسئلہ کی وجہ سے لوگوں میں بہت سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فیہ میں رائج اذکار کو باجماعت ترنم سے جھوم جھوم کر پڑھنا ایک تو ایجاد بدعت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے :

ج أَحْدَثَ فِی أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَیْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ)

رے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو (دراصل) اس میں سے نہیں 'وہ ناقابل قبول ہے۔''

اس حدیث کو امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کیا ہے۔ نیز فرمان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے :

ج عَمِلَ عَمَلاً لَیْسَ عَلَیْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ)

نے کوئی عمل کیا جو ہمارے حکم کے مطابق نہیں تو وہ غیر مقبول ہے۔''

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشدرکی اکرم سے مسلم
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1ج

محدث فتویٰ